

112118- کتنی شدت کا بجلی کا جھٹکا جانور کو قتل کر سکتا ہے؟ کہ اس کے بعد حرام ہو جائے گا؟

سوال

سوال: ہم یورپ کے رہائشی ہیں اور یہاں حلال گوشت کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔۔۔ کیونکہ اگر معمول کے مطابق بجلی کا شدید جھٹکا جانور کو ذبح کرنے سے پہلے لگایا جائے تو ہمیں یہ کیسے پتا چلے گا کہ جانور بجلی کے جھٹکے سے نہیں مرا، تو کیا اس کیلئے کوئی مخصوص علامت پائی جاتی ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بجلی کا جھٹکا دینا بسا اوقات جانور کی موت کا باعث ہوتا ہے، اور عام طور پر اگر بجلی کا جھٹکا ہلکا یہ درمیانی ہو تو جانور صرف بیہوش ہوتا ہے۔

چنانچہ اگر بجلی کے جھٹکے سے جانور مر گیا تو یہ مردار ہے اسے تمام فقہائے کرام کے ہاں کھانا جائز نہیں ہے، اور اگر بجلی کے جھٹکے سے نہ مرے بلکہ فوری بعد چھری سے ذبح کر دیا جائے تو ایسی صورت میں اسے کھانا حلال ہے۔

چنانچہ اس بارے میں ڈاکٹر محمد اشقر حفظہ اللہ کہتے ہیں:

”اگر

بجلی کی جھٹکے سے جانور مر جائے تو یہ چوٹ لگ کر مردار ہونے والے جانوروں میں شامل ہوگا، اور اگر مرنے کی بجائے صرف بیہوش ہو اور مرنے سے پہلے پہلے شرعی طریقے سے ذبح کر دیا جائے تو حلال ہوگا، اور اگر ذبح کیے بغیر ہی بجلی کے جھٹکوں کے بعد اس کی کھال وغیرہ اتارنی شروع کر دی جائے تو تب بھی یہ حرام ہوگا“ انتہی
ماخوذ از: ”مجله اسلامی فقہ اکیڈمی“ (شماره نمبر: 10، مضمون نگار: ڈاکٹر محمد اشقر
بعنوان: ”الذبايح والطرق الشرعية في انجاز الذكاة“)

یہاں یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ بجلی کا جھٹکا کتنی شدت کا ہو تو جانور قتل ہو جاتا ہے، اور کتنا کم ہو تو جانور بیہوش ہوتا ہے؟

اس کا جواب اسلامی کانفرنس تنظیم (OIC)

کے تحت اسلامی فقہی اکیڈمی کی قرارداد نمبر: (95) میں موجود ہے، جو کہ ان امور کے

ماہرین کی پیش کی جانے والی رپوٹوں کو بنیاد بنا کر مرتب کی گئی ہے، اس میں ہے کہ:

”بیہوش

کرنے کے بعد ذبح کیے جانے والے جانور شرعی طور پر حلال ہیں بشرطیکہ ان میں تمام فنی شرائط پائی جائیں اور ذبح کرنے سے پہلے یہ اطمینان کر لیا جائے کہ جانور کی موت واقع نہ ہوئی ہو، موجودہ حالات میں ماہرین نے درج ذیل امور کو لازمی قرار دیا ہے:

-1-

برقی روکے منفی اور مثبت راڈ کو دائیں اور بائیں کپٹی پر لگایا جائے یا پیشانی اور سر کی پچھلی جانب یعنی گدی پر لگایا جائے۔

-2-

ووٹیج 100 سے 400 وولٹ کے درمیان ہو۔

-3-

برقی روکی شدت (0.75 سے 1) ایمپیئر تک بکری کیلئے ہو، اور گائے وغیرہ کیلئے (2 سے 2.5) ایمپیئر تک ہو۔

-4-

بکلی کا جھٹکا 3 سے 6 سینٹی میٹر تک دیا جائے۔

ج-

جس جانور کو ذبح کرنا مقصود ہے اسے (Captive

(Bolt Pistol

[ایک پستول جس میں سے ایک لوبے کا نوک دار میچ منکل کر جانور کے دماغ میں لگتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے، چنانچہ 3 سے 4 منٹ تک جانور ذبح نہ کیا جائے تو وہ مر جائے گا] کے ذریعے یا دماغ پر کلہاڑی اور ہتھوڑی مار کر، یا گیس کے ذریعے بیہوش کرنا جائز نہیں ہے، جیسے کہ عام طور پر انگریز انہی ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے جانور بیہوش کرتے ہیں۔

ح-

مرغیوں کو بکلی کے جھٹکوں سے بیہوش کرنا

جائز نہیں ہے، کیونکہ عینی مشاہدے میں آیا ہے کہ اس طرح کافی تعداد میں مرغیاں ذبح ہونے سے پہلے ہی مر جاتی ہیں۔

خ۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ کو ہوا یا آکسیجن

کے ساتھ ملا کر، یا چھٹی گولی والی پستول [non-penetrating

[boltgun

استعمال کر کے جانور بیہوش کرنا اور پھر اسے ذبح کرنا ایسے جانور کا گوشت حلال ہے، بشرطیکہ اس پستول کو بھی ایسے انداز سے استعمال کیا جائے جس سے جانور کی موت ذبح کرنے سے پہلے واقع نہ ہو ”انتہی

دائمی فتویٰ کمیٹی سے فتویٰ پوچھا گیا:

”ایسے جانوروں کا گوشت کھانے کا کیا حکم ہے جنہیں ایک اسلامی ملک میں بجلی کے جھٹکے کی مدد سے ذبح کیا جاتا ہے، یہ بات واضح رہے کہ بجلی کا جھٹکا لگنے کے بعد جانور بیہوش ہو کر گر جاتا ہے، اور پھر فوری طور پر اسے ڈیوٹی پر مامور شخص ذبح کر دیتا ہے“

تو کمیٹی نے جواب دیا:

”اگر معاملہ ایسے ہی کہ جیسے ذکر کیا گیا ہے کہ بجلی کا جھٹکا لگنے کے فوری بعد تھاب کی جانب سے جانور کو پھری سے ذبح کیا جاتا ہے، تو اگر تھاب جانور کے زندہ ہوتے ہوئے اسے ذبح کر دے تو اسے کھانا جائز ہے، اور اگر مرنے کے بعد ذبح کرتا ہے تو اسے کھانا جائز نہیں ہوگا۔

کیونکہ اس طرح مرنے والا جانور چوٹ لگ کر مرنے والے جانوروں میں شمار ہوگا، اور ایسے جانور کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے، تاہم اگر مرنے سے پہلے ذبح کر دیا جائے تو وہ حلال ہوگا، لیکن مرنے کے بعد اسے ذبح کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، جانور کے زندہ ہونے کا اس طرح علم ہوگا کہ جانور ہاتھ پاؤں بلاتا رہے، یا خون فوارے کی شکل میں خارج ہو تو یہ جانور کے زندہ ہونے کی علامت ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

(حُرْمَتِ

عَلَيْكُمْ اَلْبَيْضُ وَالْاُدْمُ وَالْحُمُّ اَلْخَزِيرُ وَنَا اَلْبَلْغُ لَعْنَةُ

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَالْمُؤَقَّدَةُ وَالْمُتْرَدِيَّةُ

وَالنَّظِيئَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ

ترجمہ: تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت، غیر اللہ کیلئے مشہور کیا گیا جانور، گلا دب کا مرنے والا، چوٹ لگ کر مرنے والا، بلندی سے گر کر مرنے والا، سینگ لگ کر مرنے والا، اور جسے درندہ کھالے یہ سب حرام ہیں، ماسوائے اس کے جسے تم مرنے سے پہلے

خود ذبح کر لو [الماندة: 3]

تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ایسے جانور کو حلال قرار دیا ہے جس میں مرتے ہوئے جانور کو مرنے سے پہلے ذبح کر دیا جائے، دوسری صورت میں اسے کھانا حلال نہیں ہے "انتہی

"فتاویٰ اللجنة الدائمة" (22/455)

مزید کیلئے سوال نمبر: (83362) کا مطالعہ کریں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے ایک اور واضح علامت بھی ذکر کی ہے جس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ جانور بجلی کے جھٹکے لگنے کے بعد اور ذبح ہونے سے پہلے مر گیا تھا یا ذبح کرنے کی وجہ سے موت واقع ہوئی ہے؟

انہوں نے کہا کہ:

"اگر ذبح کرنے پر خون جوش کیساتھ نکلے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جانور بجلی کے جھٹکے سے نہیں مرا، بلکہ بیہوش ہوا تھا اور ساتھ ہی اسے ذبح کر دیا گیا؛ چنانچہ یہ جانور حلال ہوگا؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جو آکہ خون بہا دے، اور جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھا لو) اور یہ بات مسلمہ ہے کہ معمول کے مطابق خون جوش کیساتھ اسی وقت نکلے گا جب جانور زندہ ہو۔

لیکن اگر جانور ذبح ہونے سے پہلے مر چکا ہو تو خون کا رنگ تبدیل اور ماہیت بدل جاتی ہے، اس لیے بہت ہی معمولی مقدار میں خون خارج ہوتا ہے۔

بہر حال بھائی نے سوال کرتے ہوئے بجلی کے جھٹکے کا ذکر کیا ہے، تو اگر روح نکلنے سے پہلے جانور ذبح کر دیا جائے تو اسے شرعی طور پر حلال سمجھا جائے گا؛ کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

(حُرْمَتِ)

عَلَيْكُمْ الْبَيْتُ وَالذَّمُّ وَالنَّحْمُ الْخَنزِيرِ وَمَا أُبْلِغَ لغيرِ

اللَّهِ بِهِ وَالنَّظِيئَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ

وَالنَّظِيئَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ

ترجمہ: تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت، غیر اللہ کیلئے مشہور کیا گیا جانور، گلا، دب کا مرنے والا، چوٹ لگ کر مرنے والا، بلندی سے گر کر مرنے والا، سینگ لگ کر مرنے والا، اور جسے درندہ کھالے یہ سب حرام ہیں، ماسوائے اس کے جسے تم مرنے سے پہلے خود ذبح کر لو [المائدہ: 3]

اب ان تمام قسم کے جانوروں میں سے ”
إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ

” [یعنی جسے تم ذبح کر لو] کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کہ جس کی موت تمہارے ذبح کرنے کی وجہ سے آئے وہ حلال ہے، خصوصاً گلاب کا مرنے والا جانور بجلی کے جھٹکے کیساتھ مرنے والے جانور سے قریب ترین ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے بھی مرنے سے پہلے ذبح کر دینے کی صورت میں حلال قرار دیا ہے، چنانچہ بجلی کا جھٹکا ذبح کرنے کیلئے آسانی کا ذریعہ ہوگا، اور اگر روح پرواز کرنے سے پہلے ذبح کر دیا جائے تو یہ حلال ہوگا اور اگر بجلی کے جھٹکے سے موت واقع ہوئی تو ایسی صورت میں یہ جانور حلال نہیں ہوگا ” انتہی

نور علی الدرب ” (فتاویٰ الجنایات / الأَطْمِيَّةُ وَالذَّكَاةُ وَالصَّيْدُ)

واللہ اعلم.